بہ یاد خرم مراد رحؒ ☆

پیغام: کارکن کے نام!

’’اوّل: ہر کام میں برکت و قیمت کا راز صرف اس بات میں پوشیدہ ہے کہ وہ صرف اپنے مالک اور آقا کو خوش کرنے کے لیے کیا جائے۔ اس لحاظ سے اپنی آستینوں میں بُت تلاش کیجیے اور جو پائیں ان کو توڑ دیجیے۔ جب آپ صرف اپنے اللہ کے ہو جائیں گے تو وہ آپ کا ہو جائے گا۔ جب وہ خود آپ کے لیے قابلِ حصول ہو تو دنیا میں کسی بھی چیز کے پیچھے بھاگنے سے کیا فائدہ۔

’’دوم: آپ کا سارا کام، دراصل اُمت مسلمہ کا سارا وجود صرف ایک محور و مرکز کے گرد گھومنا چاہیے اور وہ ہے دعوت الی اللّٰہ، اللہ کے بندوں کو دعوت کہ صرف اللہ کے بندے بن جاؤ، کونوا عباد اللّٰہ، اللہ کی طرف بھاگو، ففروا الی اللّٰہ۔ یہ ایک ایسی آگ ہے جو آپ کے سینے میں ہر وقت شعلہ زن رہنی چاہیے۔ دعوت اپنے کو، دعوت اپنے گھر والوں کو، دعوت اپنے پڑوسیوں کو، دعوت ہر مرد و عورت اور بچے کو--- یہ فکر ہر فکر پر غالب ہو۔ یہ لگن ایسی ہو کہ کسی طرح آپ کو چین سے نہ بیٹھنے دے۔ ہر رات، ہر دن، ہر ہفتہ، ہر ماہ، ہر سال آپ یہ سوچیں کہ آپ نے یہ دعوت پہنچانے کے لیے کیا کیا؟ آپ اس کے پیرو ہیں جس کو شاھدًا ومبشرًا ونذیرًا داعیا الی اللّٰہ باذنہٖ وسراجًا منیرا بنا کر بھیجا گیا تھا۔ کیا آپ کے اعمال و اقوال آپ کی دعوت پر سچّی گواہی دے رہے ہیں؟ کیا آپ دوسروں کو خوشخبری اور تنبیہ پہنچا رہے ہیں؟ کیا آپ کا کام اللہ کے بندوں کو اللہ کی طرف لانا ہے؟ کیا آپ کے اعمال و کردار سے آپ کا ماحول منور ہو رہا ہے؟

’’سوم: دعوت کے کام کے لیے اور آپ کی تنظیم کے لیے سب سے زیادہ جس چیز کی آپ کو ضرورت ہے وہ جذبۂ محبت ہے۔ جو مومن ہیں وہ سب سے بڑھ کر اللہ سے محبت کرتے ہیں، والذین امنوا اشدُّ حبا للّٰہِ، یہ قرآن کا کہنا ہے۔ رسول کریمؐ کا ارشاد ہے کہ جب تک اللہ اور اس کے رسولؐ ہر چیز سے زیادہ پیارے نہ ہو جائیں اور ساری محبت اللہ کے لیے خالص نہ ہو جائے، تم ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتے۔ محبت کے ذریعے آپ دلوں میں راہ بنا سکتے ہیں اور دل جیت سکتے ہیں۔ محبت میں ہی آپ کی قوت کا راز ہے۔ تنظیم کی اصل جان نہ ضوابط میں ہے نہ قوانین میں، نہ رپورٹوں میں ہے نہ اجتماعات میں، بلکہ صرف باہمی الفت و محبت میں ہے۔ کوشش کیجیے کہ آپ کی ذات میں اتنی کشش ہو، آپ کے برتاؤ میں محبت کی ایسی چاشنی ہو کہ دشمن بھی آپ کے اسیر ہو جائیں نہ کہ دوست بھی دُور ہو جائیں۔ نبی کریمؐ کی تعریف ہی یہ کی گئی ہے کہ ایمان لانے والوں کے لیے شفقت و محبت کا سرچشمہ ہیں اور یہ کہ اگر تم تندخو، سخت گیر، سخت مزاج ہوتے تو لوگ تمھارے چاروں طرف سے چھٹ جاتے۔ یہ صرف اللہ کا فضل ہے کہ تم نرم دل ہو اور لوگ تم سے چمٹے ہوئے ہیں۔

’’اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کی کوششوں کو قبول فرمائے، دنیا و آخرت کی کامیابی سے ہم کنار کرے اور آخرت میں آپ کی مساعی کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ جو یہاں ہے، عارضی ہے، ختم ہونے والا ہے، جو اُس کے پاس ہے، بہتر ہے، باقی رہنے والا ہے۔ اس پر اپنی نگاہیں جما دیجیے‘‘۔ (۱۹۸۲ء میں جرمنی میں کارکنوں کے نام)

☆ وفات: ۱۸ دسمبر ۱۹۹۶ء

(خیر خواہ)